



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : M Zeeshan Serial No : 23711 MODE: Regular
 Address : Attock Date : 10/21/2014
 Subject : contact with na mehram Contact No:
 Writer : حنیف اللہ Email :

Asslam o Alaikum, may ALLAH's blessings be upon us all,
 Q. Some people make brothers and sisters, and claim that they have no bad intention, they heart is pure,
 What does shariah dictates in this regard???

Jazak'ALLAH
 کچھ لوگ بھائی یا بہن بناتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کا
 کوئی بُرا ارادہ نہیں ہے، ان کا دل صاف ہے تو اس کے بارے میں
 شریعت کا کیا حکم ہے؟ جزاک اللہ۔

الجواب حامد اوصلیٰ

کسی اجنبی مرد یا عورت کو بھائی اور بہن بناتے ہیں حقیقی بھائی بہن
 کی طرح نہیں بنتے بلکہ وہ اجنبی اور غیر محرم ہی رہتے ہیں ان سے احتیاط،
 بے تکلفی ناجائز جس سے احتراز لازم ہے۔

فی الدر: (المخلوۃ بالاجنبیۃ حرام)

الخ (ج ۶ ص ۳۶۸)

وفی احکام القرآن: عن ابن عباس قال
 قوله تعالیٰ (حرمت علیکم امھاتکم) الی قوله
 تعالیٰ (و بنات الاغت) قال حرم اللہ ہذہ
 السبع من النسب ومن الصہر ثم قال کتاب
 اللہ علیکم (واصلکم ما وراؤذکم) ما وراؤ
 ہذا النسب ثم قال (وامھاتکم الاتی ارضعنکم
 واخواتکم من الرضاعة) الخ (ج ۲ ص ۱۲۳) واللہ اعلم



حنیف اللہ عفی عنہ ۴۱۵۱۱۶
 دارالافتاء جامعۃ بنوریہ سائٹ کراچی
 ۷ رجب ۱۴۳۶ھ

ذیاب
 مذہ نادر خان
 دارالافتاء جامعۃ بنوریہ
 ۷ رجب ۱۴۳۶ھ

الجواب
 مذہ بنوریہ
 دارالافتاء جامعۃ بنوریہ
 ۸ رجب ۱۴۳۶ھ
 زینس
 دارالافتاء جامعۃ بنوریہ